## سوال

مرگی کے دورے پڑنے والے کا اپنی منگیتر کو اس بیماری کی خبر دینا

## جواب

لحمد للہ.

زم ہے کہ وہ اپنی منگیتر کو ہر اس عیب کے متعلق بتائے جو ازدواجی زندگی یا پھر بیوی اور اولاد کے حقوق کی ادائیگی پر اثرانداز ہو سکتا ہے، یا وہ بیوی کی نفرت کا باعث بنتا ہو، اور مرگی کا دورہ ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے اس کی وضاحت کرنا لازمی ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ور قیاس یہ ہے کہ : ہر وہ عیب جو خاوند اور بیوی کو ایک دوسرے سے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و رحمدلی حاصل نہ ہوتی ہو تو اس میں اختیار واجب ہوگا " انتہی

اد (166/5).

ر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

وہ چیز عیب شمار ہوگی جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے، اور بلاشک و شبہ نکاح کے اہم ترین مقاصد میں محبت و مودت اور الفت اور خدمت اور لطف اندوزی ہے، اگر اس میں کوئی چیز مانع ہو تو وہ عیب شمار ہوگی، اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند اپنی بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب شم

غ (220/12).

ور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل مسئلہ دریافت کیا گیا :

مائی مرگی کا مریض ہے، لیکن یہ مرض اس کے لیے جماع میں مانع نہیں بنتا، اس کا ایک عورت کے ساتھ رشتہ بھی طے ہوا ہے کیا اس کے لیے عورت کو دخول سے قبل اپنی اس بیماری کے متعلق بتانا ضروری ہے یا کہ واجب نہیں ؟

خ کا جواب تھا :

خاوند اور بیوی دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر موجود پیدائشی عیوب کا شادی سے قبل دوسرے کو بتائیں، کیونکہ یہ نصیحت میں شامل ہوتا ہے.

ی کہ یہ چیز ان دونوں میں محبت و الفت پیدا کرنے کا باعث ہوگی، اور جھگڑے کو ختم کریگی، اور ہر ایک دوسرے کو بصیرت کے ساتھ ملے گا، اور دھوکہ و فراڈ کرنا اور چھپانا جائز نہیں " انتہی

ی من فتاوی الفوزان.

حاصل یہ ہوا کہ :

کو چاہیے کہ شادی سے قبل وہ لڑکی کو اپنے اس عیب کے متعلق ضرور بتائے تاکہ وہ یہ شادی بصیرت کے ساتھ قبول کرے، اور دھوکہ و فراڈ سے محفوظ رہے.

عالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر بیماری سے شفایاب کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

128221